

145543- سونے کے صحیح اذکار

سوال

سونے کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت شدہ صحیح اذکار کون سے ہیں؟ میں چاہتا ہوں کہ مجھے یہ تمام اذکار معلوم ہوں، اللہ تعالیٰ آپ کو بہترین اجر سے نوازے۔

پسندیدہ جواب

صحیح احادیث مبارکہ میں سونے کے بہت سے اذکار ہیں، حتیٰ کہ امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ:

"ذہن نشین رہے کہ اس بارے میں بہت سی احادیث اور آثار ہیں، ہم نے عمل کرنے والے کیلئے کافی مقدار میں یہ بیان کر دیے ہیں، اور بقیہ اس کے بیان نہیں کیے کہ کہیں پڑھنے والا اکتاہٹ کا شکار نہ ہو جائے، تاہم یہ بات افضل اور بہتر ہے کہ انسان ان تمام اذکار کو پڑھتا رہے اور اگر سب اذکار نہ پڑھ سکے تو صرف اہم اذکار پر اکتفا کر لے" انتہی
"الاذکار" (ص/95)

چنانچہ ہم یہاں پر سونے سے متعلق صحیح احادیث یکجا بیان کر رہے ہیں۔

1- سورة الاخلاص، سورة الفلق اور سورة الناس پڑھنا:

عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ: (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی رات کے وقت بستر پر آتے تو اپنی ہتھیلیوں کو ملا کر ان میں پھونکتے اور (قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ)، (قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ) اور (قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ) پڑھتے، پھر اپنی دونوں ہتھیلیوں کو جہاں تک ہو سکتا اپنے جسم پر ملتے، اس کیلئے سر، چہرہ اور جسم کے اگلے حصے سے ابتدا فرماتے، اور یہ عمل تین مرتبہ کرتے)۔ بخاری: (5017)

2- آیت الکرسی پڑھنا

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فطرانے کی حفاظت پر مامور کیا، چنانچہ ایک شخص آیا، اور غلہ سمیٹنے لگا، میں نے اسے پکڑ لیا، اور کہا: "میں تمہیں ضرور رسول اللہ ﷺ تک پہنچاؤں گا، پھر انہوں نے مکمل واقعہ ذکر کیا۔ اس میں یہ بھی ہے کہ اس شخص نے کہا: "جب بستر پر لیٹ جاؤ تو آیت الکرسی پڑھ لیا کرو، اس سے اللہ کی جانب سے حفاظت کرنے والا تمہاری حفاظت کریگا اور صبح تک شیطان تمہارے قریب نہیں آسکتا، یہ سن کر نبی ﷺ نے فرمایا یہ شیطان تھا، وہ ہے تو جھوٹا لیکن تم سے سچ کہہ گیا ہے)۔ بخاری: (2311)

3- سورة البقرة کی آخری دو آیات پڑھنا

ابو مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: (جس نے سورہ بقرہ کی آخری دو آیتوں کو رات میں پڑھ لیا تو یہ دونوں آیتیں اس کے لیے کافی ہوں گی)۔ بخاری: (5009)
مسلم: (808)

اہل علم کا اس بارے میں اختلاف ہے کہ یہ دو آیات کس چیز سے کافی ہو جائیں گی؟ تو اس بارے میں یہ کہا گیا ہے کہ: اس رات کی آفات سے کافی ہو جائیں گی، یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس رات قیام کرنے سے کافی ہو جائیں گی، تاہم دونوں معنی مراد لینا بھی درست ہے۔ واللہ اعلم

4- سورة الكافرون پڑھنا

نوفل اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (تم ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ مکمل سورت پڑھ کر سو جاؤ؛ یہ شرک سے اظہار براءت ہے) ابوداؤد: (5055) اسے ابن حجر نے "نتائج الأفكار" (3/61) میں حسن قرار دیا ہے۔

5- سورة بنی اسرائیل کی تلاوت

عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ: (نبی صلی اللہ علیہ وسلم سورة بنی اسرائیل اور سورة الزمر کی تلاوت کیے بغیر نہیں سوتے تھے) ترمذی (3402) نے اسے روایت کیا اور ہے اسے حسن کہا ہے، نیز حافظ ابن حجر نے بھی اسے "نتائج الأفكار" (3/65) میں حسن قرار دیا ہے۔

6- سورة الزمر کی تلاوت

اس کی دلیل گزشتہ روایت میں گزر چکی ہے۔

7- سوتے وقت "إِنَّكَ أَلَمْتَ أُمُوتًا وَأَخِيَا" کہنا۔

حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ جس وقت سونے لگتے تو فرماتے: (اللَّئِمَّ بِاسْمِكَ أُمُوتًا وَأَخِيَا) [یعنی: یا اللہ! میں تیرے نام سے مرتا اور زندہ ہوتا ہوں] اور جس وقت بیدار ہوتے تو فرماتے: (أَلَمْتُ لَكَ الَّذِي أَخِيَانَا بَعْدَ مَا آمَنَّا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ) [یعنی: تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں اسی نے ہمیں موت دیکر زندہ کیا، اور اسی کی طرف سب کو جمع ہونا ہے] بخاری: (6324)

8- "اللَّئِمَّ إِنِّي أَسَلْتُكَ وَنَجِي إِلَيْكَ، وَفَوَضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ، وَأَنْجِثْ ظَلَمِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ، لَا نَجْيًا وَلَا مَنَاجِيًا إِلَّا إِلَيْكَ، أَمَنْتُ بِتَوَكُّلِكَ الَّذِي أُنْزَلْتَ، وَبِئْتِيكَ الَّذِي أُرْسَلْتُ" پڑھنا

براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (جب بستر پر جاؤ تو نماز کی طرح وضو کرو پھر دائیں کروٹ لیٹ کر کہو: "اللَّئِمَّ إِنِّي أَسَلْتُكَ... وَبِئْتِيكَ الَّذِي أُرْسَلْتُ" [یا اللہ! میں نے اپنا تیرے سپرد کر دیا ہے، اپنا معاملہ تیرے حوالے کر دیا ہے، اور پشت پناہی کیلئے تیری پناہ میں آ گیا ہوں، تجھ ہی سے امید ہے اور تجھ ہی سے ڈرتا ہوں، تیرے علاوہ کوئی جائے پناہ نہیں، میں تیری نازل کردہ کتاب، اور تیرے مبعوث کردہ نبی پر ایمان لایا] ان کلمات کو سب سے آخر میں کہو، اگر اسی رات تمہارا انتقال ہو جائے تو فطرت پر تمہارا انتقال ہوگا، براء کہتے ہیں: میں ان کلمات کو دہرانے لگا تاکہ اچھی طرح یاد کر لوں، تو میں نے کہا: "أَمَنْتُ بِرَسُولِكَ الَّذِي أُرْسَلْتُ" تو آپ ﷺ نے فرمایا کہو: "أَمَنْتُ بِئْتِيكَ الَّذِي أُرْسَلْتُ"

بخاری: (6311) مسلم: (2710)

9- "بُجَانِكَ اللَّئِمَّ رَبِّي بَكَ وَصَفْتُ جَنِّي، وَبَكَ أَرْفَعُهُ، إِنَّ أَسَلْتُكَ نَفْسِي، فَاعْفُزْنَا، وَإِنْ أُرْسَلْنَا فَاحْفَظْنَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ" پڑھنا

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (جب تم میں سے کوئی اپنے بستر پر لیٹنے لگے تو اپنی تہ بند کے پلو سے اپنا بستر جھاڑ لے، اور "بِسْمِ اللّٰهِ" پڑھے، کیونکہ اسے نہیں معلوم کہ اس کے جانے کے بعد بستر پر کیا آیا تھا، پھر جب سونے لگے تو دائیں کروٹ کے بل لیٹے، اور کہے: (بُجَانِكَ اللَّئِمَّ رَبِّي... بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ) [یا اللہ! میرے رب تو پاک ہے، میں تیرے نام پر اپنے پہلو کے بل لیٹ رہا ہوں، اور تیرے نام پر ہی اٹھوں گا، اگر تو میری جان کو قبض کر لے تو اسے معاف کرنا، اور اگر اسے چھوڑ دے تو اس کی ایسے حفاظت فرما جیسے تونیک بندوں کی حفاظت فرماتا ہے]

بخاری: (6320) مسلم: (2714)

10-33 بار سبحان اللہ، 33 بار الحمد للہ، 34 بار اللہ اکبر کہنا۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خادم کا مطالبہ کیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: (کیا میں تمہیں تمہارے مطالبے سے بھی بہتر چیز نہ بتلاؤں؟ جب سونے لگو تو 33 بار "سبحان اللہ"، 33 بار "الحمد للہ" اور 34 بار "اللہ اکبر" کہو) اس پر علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ: میں نے اس دن سے کسی بھی رات کو انہیں ترک نہیں کیا، آپ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: کیا صغین کی رات بھی؟ تو علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: صغین کی رات بھی میں نے انہیں نہیں چھوڑا۔

بخاری: (5362) مسلم: (2727)

11- "اللَّئِمُّ قَنِي عَذَابِكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ" میں بار پڑھنا

حضرت رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے لگتے تو اپنا ہاتھ دائیں رخسار کے نیچے رکھ کر فرماتے: (اللَّئِمُّ قَنِي عَذَابِكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ) [یا اللہ! مجھے تیرے عذاب سے اس دن محفوظ رکھنا جب تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا] ابو داؤد (5045) نیز اسے حافظ ابن حجر "فتح الباری" (11/119) میں صحیح قرار دیا ہے۔

12- "الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَنَا وَكَفَانَنَا وَأَوَانَنَا فَكَمْ مَعْنَى لَكَ كَانِي لَهُ وَلَا مُؤْوِيَّ" پڑھنا

سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر لیٹتے تو فرماتے: (الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي... وَلَا مُؤْوِيَّ) [تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پلایا، وہی ہمارے لیے کافی ہے، اور اسی نے ہمیں رہنے کیلئے جگہ دی، اور کتنے ہی ایسے لوگ ہیں جن کی کفالت کرنے والا اور ٹھکانہ دینے والا کوئی نہیں ہے] مسلم: (2715)

13- "اللَّئِمُّ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ تَوَفَّأْنَا، لَكَ مَمَاتْنَا وَمَحْيَانَا، إِنَّ أَحْيَيْنَا فَاحْفَظْنَا، وَإِنْ أَمْتِنَا فَاعْفُزْنَا، اللَّئِمُّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ"

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو کہا کہ سوتے وقت یہ "اللَّئِمُّ خَلَقْتَ نَفْسِي... اللَّئِمُّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ" دعا پڑھا کرے تو اس شخص نے کہا: کیا یہ دعا آپ نے عمر رضی اللہ عنہ سے سنی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: عمر سے بھی بہتر شخصیت سے سنی ہے، یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے۔ مسلم: (2712)

14- "اللَّئِمُّ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالْحُبِّ وَالنُّوَى، وَمُنْزِلِ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، اللَّئِمُّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ، اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ، وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ" پڑھنا

سہیل کہتے ہیں کہ جب ہم میں سے کوئی سونے لگتا تو ابوصالح اسے حکم دیتے کہ دائیں کروٹ پر لیٹ کر کہو: (اللَّئِمُّ رَبِّ السَّمَاوَاتِ... وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ) [یا اللہ! آسمان وزمین، اور عرش عظیم کے پروردگار، ہمارے اور ہر چیز کے پروردگار، گھٹلی اور بیج کو بچاڑنے والے، تورات، انجیل اور قرآن نازل کرنے والے، میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر ایسی چیز سے جو تیرے اختیار میں ہے، یا اللہ! تو ہی اول ہے، تجھ سے قبل کچھ نہیں، تو ہی آخر ہے تیرے بعد کچھ نہیں، تو ہی غالب ہے تجھ سے اوپر کوئی نہیں، تو ہی باطن ہے تجھ سے زیادہ پوشیدہ کچھ نہیں، ہمارے قرضے چکا دے، اور ہمیں فقر سے نکال کر مالدار بنا دے] ابوصالح اس روایت کو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے واسطے سے مرفوعاً بیان کرتے تھے۔

مسلم: (2713)

15- "اللَّئِمُّ إِنِّي أَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَكَلِمَاتِكَ الثَّمِينَةِ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، اللَّئِمُّ أَنْتَ تَبْحِثُ الْمَغْرَمَ وَالْمَأْتَمَّ، اللَّئِمُّ لَا يَهْزُمُ بِنَدِّكَ، وَلَا يَسْخَلُفُ وَعْدُكَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَهَنَّمَكَ الْهَيْدُ، سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ" پڑھنا

علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت بستر پر لیٹتے تو فرماتے: (اللَّئِمُّ إِنِّي أَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ... سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ) [یا اللہ! میں تیرے کرم والے چہرے

اور کامل کلمات کی پناہ چاہتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جس کی پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، یا اللہ! تو ہی فرصہ اور گناہوں کا خاتمہ کرنے والا ہے، یا اللہ! تیرے لشکروں کو شکست نہیں دی جاسکتی، تیرا وعدہ توڑا نہیں جاسکتا، اور تیرے ہاں کسی چودھری کی چودھراہٹ فائدہ نہیں دیتی، تو پاک ہے اور تیرے لیے ہی تعریفیں ہیں [سنن ابوداؤد: (5052) اسے نووی رحمہ اللہ نے "الأذکار" (ص/111) اور ابن حجر رحمہ اللہ نے "نتائج الأذکار" (2/384) میں صحیح کہا ہے۔

16- "بِسْمِ اللَّهِ وَضَعْتُ بَعْثِي، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي، وَأَخْسِ شَيْطَانِي، وَكَلِّ رَبَّانِي، وَأَجْعَلْنِي فِي النَّدِي الْأَعْلَى" پڑھنا

ابوازہر انماری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت سونے لگتے تو فرماتے: (بِسْمِ اللَّهِ وَضَعْتُ بَعْثِي)۔۔۔ وَأَجْعَلْنِي فِي النَّدِي الْأَعْلَى) اللہ کے نام سے میں نے اپنا پہلو بستر پر رکھ دیا، یا اللہ! میرے گناہ معاف فرما، میرے شیطان کو رسوا فرما، میرے ذمہ تمام حقوق ادا فرما، اور مجھے فرشتوں کی مجلس میں شامل فرما۔ [سنن ابوداؤد: (5054) اسے نووی رحمہ اللہ نے "الأذکار" (ص/125) اور ابن حجر رحمہ اللہ نے "نتائج الأذکار" (3/60) میں صحیح کہا ہے۔

واللہ اعلم.